

سہ ماہی بلیوں کے مقدمات کی دوبارہ تفتیش کی جائے :- ایڈیٹل آئی جی کرچی

کرچی، 19 ستمبر 2013ء :- ایڈیٹل آئی جی کرچی صاحبہ حیات سہ ماہی 1995ء، 2010ء اور 2013ء کے

دوران سہ ماہی بلیوں کے درج مقدمات اور بعد ازاں داخل دفتر کیے جانے والے ایسے تمام مقدمات کی بند فائلوں کو کھولنے اور دوبارہ تفتیش کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

ترجمان سہ ماہی بلیوں کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے میں افواہوں سے زونل ڈی آئی جی جنرل کو ہدایات جاری کیوں کہ ایسے تمام مقدمات کی تفتیش ذاتی نظرانی میں کرائے ہوئے ملوث ملزمان کی نشاندہی اور گرفتاری کے لیے اپنی تمام تر کاوشوں کو یقینی بنائیں۔

افواہوں سے مزید ہدایات جاری کیوں کہ سہ ماہی بلیوں کے متذکرہ تمام مقدمات کی حتمی تفتیش شدہ جلد اور ہر مشتمل پروگرامیں رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر دفتر ذرا ارجل کی جائے۔

#

ایڈیشنل آئی جی ٹریفک کی ذمہ داریت اجلاس۔ ڈرائیونگ لائسنس برائے مردانہ میں تعینات بدعنوانی کے مرتکب انسپکٹرز کو ملازمت سے برخاستہ جبکہ کالٹیبل کا تبادلہ جبکہ آباد کر دیا گیا۔

تقریب 19 ستمبر 2013ء :- ایڈیشنل آئی جی ٹریفک غلام قادر قہو نے ٹریفک پولیس میں تطہیری مہم کا آغاز کرتے ہوئے حکمانہ تحقیقات کی رپورٹ کی روشنی میں ڈرائیونگ لائسنس برائے مفلنوں میں تعینات پولیس انسپکٹرز معین احمد خان کو بدعنوانی اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر ملازمت سے فوری طور پر برخاستہ جبکہ کالٹیبل منور عین کا تبادلہ جبکہ آباد کر دیا گیا۔ احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

وہ اپنے دفتر میں ایسی ڈی ایچ ایڈیشنل پولیس اور ایڈیشنل ڈی ایچ ایڈیشنل پولیس کے ذریعے ڈرائیونگ لائسنس برائے مردانہ میں تعینات کی سہارا کر رہے تھے۔ اس واقع پر افول نے ٹریفک پولیس کی قائم کردہ ویب سائٹس مہم کو ہدایات جاری کیں کہ ٹیکے میں ممکنہ کالی بھڑوں کی نشاندہی کے لئے تمام ممکن اقدامات میں کسی بھی دباؤ کو خاطر میں نہ لایا جائے اور بدعنوانی، اختیارات سے تجاوز اور سہریوں کو ہراساں یا پریشان کر کے ٹریفک پولیس افسران و ایڈکاروں کے خلاف غیر جانبدارانہ رپورٹ برائے ملاحظہ و ضروری حکمانہ کارروائی مزید بنیادوں پر تیار کر کے ارسال کی جائے۔

افول نے ٹریفک دفتر سے سپروائزری افسران کو ہدایات جاری کیں کہ سہریوں کی شکایات کے مرتکبین کیلئے پولیس افسران و اسٹاف، ٹریفک پولیس کے دیگر دفاتر و ڈرائیونگ لائسنس برائے مردانہ میں تعینات افسران و اسٹاف، ٹور ویسٹل کیلئے کے دفاتر و پبلک ٹرانسپورٹ کے لئے فٹنس ٹرائیڈ میں تعینات افسران و عملے کے خلاف باقاعدہ بعد از ریکورڈ نامہ صرف سخت حکمانہ کارروائی کو یقینی بنایا جائے بلکہ کارروائیوں کے جلد امداد پر مشتمل رپورٹ جی دفتر ذرا ارسال کی جائے۔

افول نے دفتر سے جاری اعلامیے میں سہریوں سے کہا جبکہ ٹریفک پولیس افسران یا ایڈکاروں کے خلاف کسی بھی شکایت کی صورت میں براہ راست دفتر سے رابطہ کریں یا ضروری شکایات دفتر ذرا ارسال کریں۔ تاکہ فوری حکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ٹریفک پولیس میں تطہیری عمل کو تیز و تیز بنایا جاسکے۔



96 چھاپہ مار کاروائیاں، گیارہ پولیس مقابلے، 120 ملزمان گرفتار اسلحہ وغیرہ برآمد

کراچی، 19 ستمبر 2013ء: کراچی پولیس نے مختلف قانون کی حدود میں عیاشی، موٹر سائیکل گھتتہ
ریڈیم اسٹیپ چیلنگ، بلنگ، ریٹی نگرانی، داخلی خارجی راستوں پر ناک بندی، اعلیٰ جنس ٹیلیفون، قانون نافذ
کرنے کے دیگر اداروں سے مربوط رابطوں اور اطلاعات سے تبادلوں وغیرہ جیسے خصوصی سیکورٹی اقدامات
کی بدولت جرائم پیچھے عناصر کے خلاف گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 96 چھاپہ مار کاروائیوں
اور مختلف مقامات پر ہونے والے گیارہ پولیس مقابلوں میں 25 مفور، تین اشتہاریوں، قتل کیوں
اپنے ملزم سمیت جوئی طور پر 120 ملزمان کو گرفتار کر کے 45 لپٹوں / ریولور / ماؤزر، دو
رائفلیں، تین سٹاٹ گنز / ریپیڈز اور چار عدد بم برآمد کر لیے۔ رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزمان میں
عائد نیوکراچی سے ایک ہتہ خور کے علاوہ ناروٹکس ایڈٹ کے 25، اسلحہ ایڈٹ کے 24 جبکہ ڈیکٹی
ہرنی و دیگر جرائم میں ملوث 33 ملزمان شامل ہیں

1439، چھاپہ مار کاروائیاں، 100 پولیس متاہلے، 1832 ملزمان گرفتار اسلحہ وغیرہ برآمد
 کراچی، 18 ستمبر 2013ء۔ شہر میں امن وامان کے حالات کو کنٹرول میں رکھنے کے مقصد میں جرائم اور
 جرائم پیچھے عنانہ کے خلاف مورخہ 05 ستمبر سے شروع کی گئی خصوصی سیکورٹی اقدامات پر مشتمل مہم کے دوران
 ابتدائی پولیس نے متعلقہ قانون کی حدود میں 1439 چھاپہ مار کاروائیاں کیں جس کے نتیجے میں
 100 پولیس متاہلے ہوئے اور جوئی طور 1832 ملزمان کو گرفتار کر کے 571 کی تعداد میں مختلف قسم کے
 ہتھیار وغیرہ برآمد کیے۔

آئی جی رزہ شاید نریم بلوچ کو کراچی زونل پولیس کی مورخہ 05 ستمبر سے ستمبر 17 ستمبر تک پر مشتمل
 کارکردگی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایف و ایف اور ساؤتھ زون میں موٹر پٹرولنگ، پلنگ، اینڈ جیلنگ، دیکی
 داخلی خارجی راستوں پر ناک بندی کڑی نگرانی سرچنگ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مربوط رابطوں
 پر مشتمل اینٹی چیف کیلیکشن و سٹریٹنگ جیسے اقدامات کی بدولت مذکورہ چھاپہ مار کاروائیوں اور جرائم پیچھے
 عنانہ سے فائرنگ کے تبادلوں / پولیس متاہلوں کے نتیجے میں گیارہ دیہت گردوں، 13 ہتھیاروں
 15، انوار کاروں، 303 مفور ملزمان، 33 استیاری ملزمان، قتل کیوں کے 32 ملزمان سمیت جوئی
 طور پر 1832 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں اسلحہ ایڈٹ کے 417، نارکوٹکس ایڈٹ
 کے 332، ڈاکٹی برفنی و جرائم کی دیگر وارداتوں میں ملوث 1283 ملزمان شامل ہیں۔

پولیس کارکردگی رپورٹ کے مطابق گرفتار ملزمان سے 520 لپٹول / حاؤنڈ / دیوڈور، 9 عدد
 مگاشٹوف، آٹھ لٹلیوں، 14 ٹھاٹ گنز / ریپٹرز اور 20 عدد بم وغیرہ برآمد کیے گئے